از عدالتِ عظمیٰ

ریاست مغربی بنگال

بنام

لوہت کمار رائے

تاریخ فیصلہ: 24 جولائی 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894 دفعات 4(1) اور 23۔

حصول اراضی - معاوضے کا تعین - دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفیکیشن - کمی - دوسرا نوٹیفیکیشن جاری کرنا - اس دوران زیادہ معاوضے کا دعویٰ کرنے والی جماعتوں نے مارکیٹ کی قیمت کو بڑھانے کے مقصد سے ایک دستاویز پر عمل درآمد کیا - معاوضے میں اضافے کا پتہ لگانے کے لیے کوئی اور ثبوت نہیں ایسے حالات میں کلکٹر کے ایوارڈ کی تصدیق نہیں ہوئی - ثبوت کی بنیاد پر معاوضے کا نئے سرے سے فیصلہ کرنے کے لیے ریفرنس کورٹ کو بھیجا گیا معاملہ اور اسی طرح کے حقائق رکھنے والے کسی دوسرے حوالہ کا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2467، سال 1980۔

اصل ڈگری نمبر 109، سال 1977 سے اپیل میں کلکتہ عدالت عالیہ کے مورخہ 19.12.78 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے تپاس رے، جی ایس چٹرجی اور محترمہ ارونا برجی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

حصول اراضی کے قانون، 1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن (مختصر طور پر، "ایکٹ") ابتدائی طور پر 25 مئی 1956 کو شائع کیا گیا تھا جس میں درگا پور میں صنعتی مقصد کے لیے ایکڑ اراضی کی ایک بڑی حد حاصل کی گئی تھی۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بعد میں نوٹیفکیشن ختم ہو گیا۔ نتیجتاً، دوسرا نوٹیفکیشن 10 اگست 1964 کو شائع ہوا۔ حصول اراضی کے افسر نے 2,310 روپے فی ایکڑ کی شرح سے معاوضے کا تعین کیا۔ اس معاملے میں، ہم سروے نمبر 710، 735، 762، 824 اور 912 میں بالترتیب 0.33، 0.11، 0.63، 0.13 اور 0.49 ایکڑ کے 5 پلاٹوں میں زمینوں کی حد سے متعلق ہیں۔ ریفرنس کورٹ نے 24 اپریل 1964 کو نمائش 1 (ڈی) پر انحصار کرتے ہوئے فی ایکڑ روپے 1,45,000 کی شرح سے معاوضے میں اضافہ کیا۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ اسی طرح کی زمینیں حصول کے لیے بڑی حد تک شامل تھیں اور ثبوت پر بھروسہ کیا گیا، یہاں تک کہ عدالت عالیہ نے بھی اس دستاویز کی صداقت پر شک کیا ہے۔ اپیل کنندہ کے معروف وکیل نے کہا ہے کہ یہ دستاویز ان فریقین کے درمیان عمل میں لائی گئی ہے جو زیادہ معاوضے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ یہ واضح ہو گا کہ پہلا نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد اور دوسرا نوٹیفکیشن شائع ہونے سے پہلے یہ دستاویز مارکیٹ ویلیو کو بڑھانے کے لیے وجود میں لائی گئی تھی۔ ان حالات میں، عدالت عالیہ نے ایک اور معاملے میں اس کی درستگی پر شک کرنے میں اچھی طرح سے جواز پیش کیا۔ بد قسمتی سے، اس دستاویز کے علاوہ، معاوضے میں اضافے کے لیے کوئی اور ثبوت نہیں ہے۔ لیکن اس حقیقت کے پیش نظر کہ بڑی حد تک اراضی شامل ہے اور ہمیں جواب دہندگان کی طرف سے کسی دوسرے ثبوت یا مدد کا فائدہ نہیں ہے، ہم کلکٹر کے ایوارڈ کی تصدیق کرنے کے لیے مائل نہیں ہیں۔ ان حالات میں، ہم

عدالت اور عدالت عالیہ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور معاملے کو ریفرنس کورٹ کو بھیجتے ہیں تاکہ اس کے سامنے زیر التواء کسی بھی دوسرے حوالہ کی بنیاد پر معاوضے کا نئے سرے سے فیصلہ کیا جاسکے جس میں اسی طرح کے حقائق ہوں اور اس معاملے کا فیصلہ قانون کے مطابق کیا جائے۔

اپیل میں اس کے مطابق اجازت دی گئی، لیکن، حالات میں، بغیر کسی قیمت کے۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔